www.wilayattimes.com
اشاعت کا دوسرا سال

ہفت روزہ
WILAYAT TIMES
ولایت ٹائمز
سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:17 ☆ تاریخ:31 جولائی تا 6 اگست 2017ء بمطابق 7 ذی القعدہ تا 13 ذی القعدہ 1438ھ ☆ صفحات:8

مسجد اقصیٰ
پر جعلی ریاست اسرائیل کی یلغار

مسجد اقصیٰ کا دفاع ہر مسلمان پر واجب

کشمیر میں القاعدہ اور داعش کیلئے کوئی جگہ نہیں

شراب ونشیات کوختم کرنے کیلئے متحد ہونے کی ضرورت

www.wilayattimes.com

اور اب ذاکر موسیٰ کی قیادت میں "القاعدہ" کا نیا فرنٹ تشکیل

سرینگر/القاعدہ سے منسلک ایک پروپیگنڈہ چینل نے حزب المجاہدین کے باغی کمانڈر ذاکر موسیٰ کو تنظیم کی ''کشمیر سیل'' کا چیف بنائے جانے کا اعلان کردیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ موسیٰ کی تنظیم کا نام ''انصار الغزوت الہند'' رکھا گیا ہے اور اسکے لئے ''الحر'' نام کا میڈیا ڈویژن بھی بنایا گیا ہے جسکی طرف سے جلد ہی ایک اہم اعلان متوقع بتایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق القاعدہ نے ذاکر کی تعیناتی کا باضابطہ اعلان کردیا ہے اور اب وہ نوزائدہ تنظیم کے سربراہ ہونگے۔ حالانکہ ذاکر کے اس نئے مظہر میں ظاہر ہونے کے ساتھ ہی انکے القاعدہ کے ساتھ وابستہ ہونے کی افواہیں اڑنا شروع ہوگئی تھیں تاہم انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ایسی کسی بھی تنظیم کو نہیں جانتے ہیں اور نہ ہی اس سے وابستہ ہیں۔ اب جب کشمیر سے دور القاعدہ نے انکے اس عالمی تنظیم سے وابستہ ہونے کا اعلان کیا ہے ذاکر کی طرف سے کوئی بیان سامنے آنا باقی ہے۔ حزب المجاہدین کے گزشتہ سال مارے گئے معروف کمانڈر برہان وانی کے قریبی رہے ذاکر موسیٰ نے سال رواں کے ابتدائی مہینوں میں حزب المجاہدین کی پالیسی سے متضاد بیانات دینا شروع کئے تھے اور پھر انہوں نے ایک آڈیو پیغام میں علیحدگی پسند قیادت کو قتل کی دھمکی دی۔ حزب المجاہدین نے خود کو اس بیان سے الگ رکھتے ہوئے اسے ذاکر کی ذاتی سوچ قرار دیا جس سے ناراض ہوکر ذاکر تنظیم کے باغی ہوگئے اور پھر انہوں نے پے درپے کئی بیانات دیکر ''قومیت'' کو کفر بتایا اور جنگجوؤں کو ''کشمیر کی آزادی'' کی بجائے ''خلافت'' کیلئے کام کرنے کیلئے کہا اور لوگوں سے بھی سوچ بدلنے کو کہا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹوں پر گشت کررہے غیر کشمیری طرز کے ایک اشتہار نما بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انصار الغزوۃ الہند کیلئے الحر نام سے ایک میڈیا ادارہ بھی بنایا گیا ہے اور اس تنظیم کے بیانات آئیندہ اسی ادارے کی جانب سے جاری ہوا کرینگے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں کشمیر میں سرگرم عسکری تنظیمیں اور علیحدگی پسند قیادت ریاست میں القاعدہ یا آئی ایس آئی جیسی تنظیموں کی موجودگی اور کسی طرح کا رول ہونے سے انکار کرتی آرہی ہیں۔ یہاں سرگرم جنگجو اور علیحدگی پسند قیادت اس بات پر متفق ہے کہ مسئلہ کشمیر ایک سیاسی مسئلہ ہے اور وہ اسکے حل تک محدود ہیں۔ بزرگ رہنما سید علی شاہ گیلانی نے ابھی حال ہی ذاکر کا نام لئے بغیر ایک سخت اور مدلل بیان میں کہا تھا کہ کچھ لوگ کشمیر میں جہاد کے نام کا فساد کرنے کے درپے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیان نمبر ۱

کشمیر میں نئی جہادی جماعت
"انصار غزوۃ الهند" کا قیام

ہیں۔ انہوں نے اس طرح کے لوگوں کو شرپسند بتاتے ہوئے کشمیر اور پاکستان کا دشمن قرار دیا تھا۔

کشمیر میں القاعدہ اور داعش کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے: سید صلاح الدین

سرینگر/حزب المجاہدین کے باغی کمانڈر ذاکر موسیٰ کے مبینہ طور القائدہ سے منسلک ایک نئی تنظیم بنانے کے اعلان کے فوری بعد جموں کشمیر میں سرگرم جنگجو تنظیموں کے اتحاد گروپ متحدہ جہاد کونسل اور لشکر طیبہ نے الگ الگ بیانوں میں ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ کشمیریوں کا کوئی ''عالمی ایجنڈا'' نہیں ہے۔ جہاد کونسل اور لشکر طیبہ نے بھارت سرکار پر القائدہ اور آئی ایس آئی ایس کا نام لیکر جموں کشمیر کی ''جائز تحریک'' کو بدنام کرنے کا الزام لگایا ہے اور کہا ہے کہ ''کچھ دوست دشمن کے ہاتھوں کھیل رہے ہیں''۔ ''القائدہ ،داعش یا اس طرح کی دوسری تنظیموں کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے اور نہ ہی انکی یہاں ضرورت ہے''۔ متحدہ جہاد کونسل کے سربراہ اور حزب المجاہدین کے سپریم کمانڈر سید صلاح الدین احمد نے ایک ویڈیو پیغام میں جموں کشمیر کے اندر القائدہ اور آئی ایس آئی ایس کے کسی بھی رول کو مسترد کرتے ہوئے کہا ''کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کا کوئی عالمی ایجنڈا نہیں ہے''۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں کی تحریک مقامی ہے اور انکا کسی عالمی تنظیم کے ساتھ کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ''القائدہ ،داعش یا اس طرح کی دوسری تنظیموں کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے اور نہ ہی انکی یہاں ضرورت ہے''۔ تنظیم سے باغی ہوچکے سابق کمانڈر ذاکر موسیٰ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے سید صلاح الدین کہتے ہیں ''ہمارے کچھ دوست دانستہ یا نادانستہ ہمارے دشمنوں کے ہاتھوں کھیل کر قومی اتحاد و قیادت کو نقصان پہنچارہے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ وہ ایسے عناصر پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اس طرح کے حربوں سے انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا ہے۔ حزب سپریمو نے کہا کہ اسلام ،اتحاد اور آزادی کی بنیادوں پر قائم تحریکِ کشمیر کا مقصد ''بھارتی قبضے'' کا خاتمہ ہے اور اسکے علاوہ کشمیر کی تحریک کا کوئی مقصد یا نشانہ نہیں ہے۔ ذکر موسیٰ کی جانب سے شریعت وشہادت سے متعلق بحث شروع کرانے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے سید صلاح الدین نے کہا کہ آزادی پسند عوام کو گمراہ کیا جارہا ہے اور ان میں ابہام پیدا کیا جارہا ہے جو کہ ''دشمن'' کو مدد کرنے کے جیسا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ جہاد کونسل کو مصدقہ اطلاعات ملی ہیں کہ بھارتی ایجنسیاں جموں کشمیر میں شام ،عراق ،افغانستان اور اس طرح کے دیگر ممالک کے جیسے حالات پیدا کرنا چاہتی ہیں کہ جہاں داعش اور القائدہ جیسی تنظیمیں نہتے اور بے قصور مسلمانوں کے قتل عام کا بہانہ بن گئی ہیں۔ سید صلاح الدین کے مطابق جموں کشمیر میں ''مجاہدین'' کا توڑ کرنے کیلئے ایسی تنظیموں کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے قوم ،بالخصوص نوجوانوں ،سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ''بھارت کے ان نئے حربوں'' سے ہوشیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی عوام کو ان سبھی تنظیموں کی حمایت کرتے رہنا چاہیئے کہ جو ''بھارت کے خلاف'' برسر پیکار ہیں جبکہ ریاستی عوام کو کسی ''عالمی ایجنڈا'' کا حصہ بننے سے خبردار رہنا چاہیئے۔

القاعدہ اور داعش فتنہ تکفیر کی ایک بدترین مثال/لشکر طیبہ

سرینگر/لشکر طیبہ ترجمان ڈاکٹر عبداللہ غزنوی کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق لشکر چیف محمود شاہ نے کہا ''ہم عوام کو بتانا چاہتے ہیں کہ تمام عسکریت پسند تنظیمیں باہمی مشاورت ،تعاون اور اتحاد و اتفاق کے ساتھ بھارتی افواج کے خلاف برسرمیدان ہیں جبکہ داعش کو کھڑا کرنے کا مقصد عسکریت پسندوں کی بدنامی ،تحریک کی بدنامی ہے''۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ اور داعش فتنہ تکفیر کی ایک بدترین مثال ہے جس نے صرف اور صرف مسلمانوں کو نقصان پہنچایا جو بہت خطرناک ہے۔ انہوں نے عوام کو اس سے باخبر رہتے ہوئے اس کو مسترد اور اس کی بیخ کنی کرنی ہوگی۔

حزب اور القاعدہ میں آسمان زمین کا فرق: عمر عبداللہ

سرینگر/حزب المجاہدین کو سیاسی نظریہ کی عسکری تنظیم قرار دیتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے کارگزار صدر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ القاعدہ اور حزب کے نظریہ میں آسمان زمین کا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں اب بھی حزب المجاہدین سب سے بڑی عسکری تنظیم ہے جو مسئلہ کشمیر کا حل چاہتی ہے۔ کشمیر پر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ حزب المجاہدین کا القاعدہ جیسا سخت گیر اسلام پسندانہ نظریہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا ''مجھے لگتا ہے کہ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اس وقت وادی کشمیر میں حزب المجاہدین سب سے بڑا عسکری گروپ ہے۔ اس عسکری تنظیم کو یہاں کے (کشمیری) نوجوانوں نے تشکیل دیا ہے۔

کشمیر کی تحریک خالصتاً عوامی تحریک ہے

القاعدہ اور داعش کے ہاتھ معصوموں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں، عوام ہوشیار رہیں: متحدہ حریت قیادت

سرینگر/متحدہ مزاحمتی قیادت سید علی گیلانی ،میر واعظ محمد عمر فاروق اور محمد یٰسین ملک نے کہا ہے کہ کشمیریوں کی جدوجہدِ آزادی خالصتاً ایک مقامی تحریک ہے اور ہماری جدوجہد کا پہلا اور آخری ہدف بھارت کے جبری قبضے سے آزادی پانا ہے اور اس کا عالمی تحریکوں کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے پالیسی ساز اداروں اور خفیہ ایجنسیوں نے ہماری تحریک کو بدنام کرنے اور اس کے مقامی کردار کو ختم کرنے کے لیے ایک خطرناک منصوبہ ترتیب دیا ہے اور اس کے تحت یہاں کے بعض افراد کو استعمال میں لاکر کارروائیاں انجام دینے کا پروگرام بنایا گیا ہے، جن کا مسئلہ کشمیر کے ساتھ کوئی تعلق ہے اور نہ حقیقتاً ان کا یہاں کوئی وجود پایا جاتا ہے۔ ''ولایت ٹائمز'' کو موصولہ مشترکہ بیان میں سید علی گیلانی ،میر واعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک نے جموں کشمیر کی حدود میں داعش یا القاعدہ کے رول کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جموں کشمیر میں القائدہ کی طرف سے دستک دینا انتہائی خطرناک ہے۔ جموں کشمیر کی تحریک آزادی خالصتاً مقامی اور علاقائی جدوجہد کے تناظر میں چلنے والی تحریک ہے اور دنیا کے امن پسند اور انصاف پسند اقوام نے بھی جموں کشمیر کی متنازعہ مسلمہ حیثیت کو تسلیم کیا ہوا ہے اور ہم اس متنازعہ مسئلے کو پُرامن ذرائع سے حل کرنے کے خواہاں اور خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک القائدہ یا داعش کا تعلق ہے انہوں نے جہاد اور شریعت کے نام پر پوری دنیا میں مسلمانوں کا ہی قتل عام کیا ہے اور کہیں پر بھی انہوں نے کسی غاصب اور قابض کے خلاف کوئی جدوجہد نہیں کی اور نا ہی کسی جگہ پر وہ شریعت نافذ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ قائدین نے کہا کہ جہاں تک ان تنظیموں کا تعلق ہے ان کی کارروائی سے مسلمانوں کو ہی خمیازہ بھگتنا پڑا ہے اور جہاں کہیں بھی مسلمان اپنے حقوق کے لیے لڑرہے تھے ان تنظیموں نے ان ہی مظلوموں کا قتل عام کیا۔ جملہ قائدین نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ شام ،عراق ،افغانستان ،سیریا اس کی زندہ مثالیں ہیں جہاں خواتین اور معصوم بچوں کے لاشوں کے ڈھیر لگادئے گئے اور ان کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا گیا۔ مزاحمتی قائدین نے جموں کشمیر کے عوام کو بالعموم اور جوانوں اور سرفروشوں سے بالخصوص اپیل کی ہے کہ وہ موجودہ نازک حالات کو سمجھتے ہوئے اپنے قائدین پر بھرپور اعتماد کریں اور کسی فریب میں آئیں۔

مسجد اقصیٰ پر جعلی ریاست اسرائیل کی یلغار

تحریر: صابر ابو مریم

مسجد اقصیٰ قبلہ اول بیت المقدس کو انسٹھ سال بعد ایک مرتبہ پھر غاصب صیہونی اور جعلی ریاست اسرائیل کے احکامات پر مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے، یہ 1969ء کے بعد پہلی مرتبہ ایسا ہو ہے کہ قبلہ اول بیت المقدس کو فلسطینیوں کے لئے مکمل طور پر بند کیا گیا ہے 1969ء میں مسجد اقصیٰ کو صیہونی درندگی کا نشانہ بنایا گیا تھا اور مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کی کوشش کی گئی تھی، جس کے باعث مسجد کے بڑے حصے کو شدید نقصان پہنچا تھا، اس وقت بھی صیہونی احکامات پر مسجد اقصیٰ کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا تھا اور اب 14 جولائی 2017ء کو مسجد اقصیٰ پر صیہونی افواج کے ایک جارحانہ حملے کے بعد اسے ایک مرتبہ پھر مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوجیوں نے مسجد اقصیٰ پر حملہ کیا اور سینکڑوں فلسطینیوں کو جو کہ نہتے تھے، انہیں شہید کر دیا جبکہ اسرائیلی افواج کی جانب سے مسجد اقصیٰ کی توہین بھی کی گئی، جس پر فلسطینیوں نے شدید احتجاج کیا اور جھڑپوں میں دو اسرائیلی صیہونی فوجیوں کے بھی واصل جہنم ہوئے ہیں، بہرحال ان تمام حالات کے بعد اب مسلمانوں کا قبلہ اول بیت المقدس کہ جو خانہ کعبہ اور روضہ رسول (ص) کے بعد مسلم دنیا کا تیسرا مقدس مقام ہے، اسے مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے اور فلسطینیوں کو داخلہ کی اجازت نہیں ہے۔ جعلی ریاست اسرائیل کی فلسطینی سرزمین پر اپنے ناپاک قیام کے بعد سے ہی یہ کوشش رہی ہے کہ وہ کسی نہ کسی طرح بیت المقدس پر اپنا مکمل کنٹرول حاصل کر لے اور اس کام کے لئے صیہونیوں نے نہ صرف مسجد اقصیٰ کے نیچے کھدائی کر کے مسجد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی بلکہ 1969ء میں جنونی صیہونیوں نے مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کر کے اپنے مذموم عزائم کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔

یہاں مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کے بارے میں مختصراً یہ بیان کرنا بھی ضروری ہے کہ مسجد اقصیٰ ایک ایسا مقدس ترین مقام ہے کہ جو نہ صرف مسلمانوں بلکہ عیسائیوں اور یہودیوں (جو صیہونی نہیں ہیں) کے لئے بھی برابر ہی مقدس مقام ہے، یہی وہ مقام ہے کہ جہاں خداوند کریم کی طرف سے بھیجے گئے ایک لاکھ چالیس انبیائے کرام کی آمد کا سلسلہ رہا اور کسی نہ کسی حوالے سے انبیائے کرام کے قدم مبارک اس سرزمین پر پہنچے، اسی طرح اس مقام کی فضیلت میں ایک یہ بھی ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار یعنی سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ (ص) کو شب معراج مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ لایا گیا تھا، جہاں پر آپ (ص) نے نماز کی امامت فرمائی اور آپ (ص) کی اقتداء میں تمام انبیائے کرام کی ارواح مقدسہ نے نماز ادا کی۔ پھر اسی مقام سے خداوند کریم نے آپ کو عرش معلی کی طرف سفر کروایا۔ اس مقام کے فضائل کے بارے میں مزید باتوں کو تحریر کیا جا سکتا ہے، لیکن فی الحال اسی پر اکتفا کرتے ہیں اور موضوع کی طرف آتے ہیں۔ چودہ جولائی 2017ء کو اسرائیلی افواج کا بیت المقدس پر حملہ، معصوم فلسطینیوں کو شہید کرنا اور پھر مسجد کو مکمل طور پر بند کر دینا دراصل ایک کے بعد ایک بین الاقوامی قانون کی دھجیاں بکھیرنے کی کھلی مثالیں ہیں، بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے قوانین کی رو سے دنیا کے ہر فرد کو آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنی عبادت گاہوں میں آزادی کے ساتھ عبادت کرے اور آمد و رفت رکھے، لیکن یہ واحد سرزمین فلسطین ہے کہ جہاں اسرائیلی مظالم اور دہشت گردانہ کارروائیوں کے باعث مسلسل ستر برس سے فلسطینیوں کے تمام بنیادی حقوق پائمال ہوتے آئے ہیں۔

کیونکہ فلسطین نہ تو فرانس ہے، نہ جرمنی ہے اور نہ ہی اٹلی و لندن اور نہ ہی امریکہ و یورپ کا کوئی حصہ ہے بلکہ فلسطین مغربی ایشیاء کا دل ہے کہ جس پر غاصب اسرائیل جیسا زہریلا خنجر وارد کیا گیا ہے، فلسطین میں بسنے والے انسان بھی شاید امریکہ، برطانیہ اور یورپی ممالک کے انسانوں سے بہت زیادہ مختلف ہیں، کیونکہ امریکہ، برطانیہ یا کسی یورپی ملک میں کوئی نفسیاتی مریض اپنی دل کی بھڑاس نکالنے کے لئے لوگوں کو جبر و تشدد یا پھر کسی اور طرح سے نقصان پہنچانے کی کارروائی عمل میں لائے تو پوری دنیا میں ایسے واویلا مچایا جاتا ہے کہ قیامت ہی بپا ہوگئی ہو اور انسانیت برباد ہوگئی، لیکن فلسطین میں انسانیت کے معیار بدل جاتے ہیں، نہ ہی اقوام متحدہ کو انسانیت یاد رہتی ہے اور نہ ہی انسانی حقوق کے نام پر بنائی جانے والی عالمی تنظیموں کو احساس ہو پاتا ہے کہ فلسطین میں بسنے والے بھی انسان ہیں بلکہ ایسا لگتا ہے کہ فلسطین میں بسنے والے انسان شاید اسرائیل کے پھول برساتے ٹینکوں کے سامنے زبردستی آ جاتے ہیں اور ان ٹینکوں میں گولہ بارود بھر کر اپنے آپ کے اوپر برسانے لگتے ہیں یا پھر شاید فلسطینی معصوم بچوں کے جسم پر بھی اڑنے والے پر لگے ہوئے ہیں، جو اسرائیلی میزائلوں کے سامنے ہواؤں میں اڑ کر اپنے آپ کو خودکشی کا شکار کرتے ہیں یا پھر شاید ایسا ہے کہ فلسطینیوں کو اپنے گھروں کی چھتیں پسند ہی نہیں ہیں اور وہ اپنے گھروں کو خود ہی توڑ پھوڑ کر برباد کر رہے ہیں، جبکہ اسرائیل تو بالکل ہی معصوم ہے اور کچھ کر ہی نہیں رہا ہے۔ مورخہ 14 جولائی بروز جمعہ کو بھی مسجد اقصیٰ کے صحن میں دیکھا گیا کہ تین اسرائیلی فوجی ایک فلسطینی جوان کے جسم میں گولیاں نہیں اتار رہے تھے بلکہ وہ فلسطین جوان خود زبردستی اپنے جسم میں اسرائیلی بندوقوں سے گولیاں اتار رہا تھا، بہرحال عالمی برادری کی بے حسی کو جھنجھوڑنے کے لئے میرے پاس جو شائستہ الفاظ ہیں، میں نے ان کا استعمال کیا ہے کہ شاید تیرے دل میں اتر جائے میری بات۔

دوسری طرف صورتحال یہ ہے کہ قبلہ اول بیت المقدس مسلسل صیہونی سازشوں کے نشانے پر ہے، آئے روز فلسطین میں معصوموں کا قتل عام ہو رہا ہے، لیکن دوسری طرف امریکہ اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل نے دنیا کے تمام مسلمان ممالک کو داعش اور دیگر سیاسی مسائل میں ایسا الجھا رکھا ہے کہ اب ان مسلمان حکمرانوں کی ترجیحات بدل گئی ہیں، اب مسلم دنیا کے حکمرانوں کو اگر فکر لاحق ہے تو صرف اور صرف یہ ہے کہ سعودی عرب کس طرح ایران پر کنٹرول کرے؟ سعودی عرب، اماراتی اور بحرین سمیت دیگر عرب اتحادیوں کے ساتھ مل کر کس طرح قطر کو غیر مستحکم کرے، یا پھر قطر کے بعد ہر اس مسلمان ملک کی کلاس لی جائے کہ جو ایران اور قطر سمیت فلسطین کی حمایت میں آگے آگے ہو۔ یہ یقیناً مسلم دنیا کی بدترین صورتحال ہے کہ امریکی چال بازیوں میں پھنس کر مسلم دنیا کے حکمران اپنے اصل مقاصد اور ترجیحات کو پس پشت رکھنا چاہتے ہیں اور ان کی اس غفلت اور لاپرواہی اور خیانت کاری کے رویوں کے نتیجہ میں مسجد اقصیٰ کو صیہونیوں کی جانب سے بند کر دیا جاتا ہے اور قبلہ اول کے امام نماز کو بھی صیہونی گرفتار کر لیتے ہیں، لیکن مسلم امہ کی سربراہی کانفرنس کرنے والے اور مسلم دنیا کے ملٹری الائنس بنانے والے سعودی عرب کے حکمرانوں کی زبانوں سے ایک مذمتی بیان بھی سامنے نہیں آتا ہے تو پھر ایسے اسلامی ملٹری الائنس کا کیا فائدہ ہے کہ جس کے قیام کے بعد بھی صیہونی ہمارے قبلہ اول پر یلغار رکھے ہوئے ہیں، کشمیر اور بھارت میں ہمارے مسلمان بھائی بہن مذہبی آزادی سے دور ہیں اور انسانی حقوق کی پامالیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ مسلم دنیا کے حکمرانوں کو ہوش کے ناخن لینے ہوں گے اور امریکی و اسرائیلی ناپاک عزائم کو سمجھنا ہوگا کہ امریکہ اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل یہی چاہتے ہیں کہ تمام مسلمان ممالک آپس میں گتھم گتھا ہو جائیں اور مسئلہ فلسطین کو فراموش کر دیں اور صیہونیوں کی اس سازش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی بدقسمتی سے مسلم دنیا کے حکمران ہی استعمال ہو رہے ہیں۔

مقالہ نگار فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان سیکرٹری جنرل ہیں

ایران فلسطین میں صحرائی اسپتال قائم کریگا

تہران/ اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ کے بین الاقوامی امور کے خصوصی مشیر نے کہا ہے کہ ایران فلسطینی زخمیوں کے لئے صحرائی اسپتال قائم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ ''ولایت ٹائمز'' نے نقل کیا ہے کہ ''ابنا'' کی رپورٹ کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ کے بین الاقوامی امور کے خصوصی مشیر حسین امیر عبداللہیان نے فلسطینی تنظیم جہاد اسلامی کے نمائندے ناصر ابو شریف سے ملاقات میں کہا ہے کہ ایران فلسطینی زخمیوں کے لئے صحرائی اسپتال قائم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ امیر عبداللہیان نے اس ملاقات میں مسجد الاقصیٰ پر اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کے وحشیانہ حملے میں درجنوں فلسطینی شہید اور زخمی ہوگئے ہیں اور عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ فلسطینیوں پر اسرائیلی مظالم کو روکنے کے لئے اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ انھوں نے کہا کہ ایران فلسطینی زخمیوں کے لئے طبی امداد فراہم کرنے اور صحرائی اسپتال قائم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔

مسجد اقصیٰ کا دفاع ہر مسلمان پر واجب/ اردوغان

انقرہ/ ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ اسرائیل دہشت گردی کے الزامات کی آڑ میں مسلمانوں سے مسجد الاقصیٰ چھیننا چاہتا ہے۔ بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ کے گرد اسرائیل کے نئے سکیورٹی اقدامات پر کشیدگی برقرار ہے۔ ادھر انقرہ سے جاری اپنے بیان میں ترک صدر نے کہا کہ آئیں سب مل کر مقبوضہ بیت المقدس کی حفاظت کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ جس مسلمان کو بھی مسجد الاقصیٰ جانے کا موقع ملے، وہ ضرور جائے اور قبلہ اول کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کرے۔ دیگر ذرائع کے مطابق انقرہ سے جاری بیان میں ترک صدر اردگان نے کہا مسجد اقصیٰ مسلمانوں کی آنکھ کا تارا ہے، مقدس مقامات کی بے حرمتی پر خاموش نہیں رہ سکتے۔ مسجد آنے والے مسلمانوں اور دہشت گردوں کے درمیان فرق نہ کرنا بڑی کم عقلی ہے۔ آئیں سب مل کر مسجد اقصیٰ کا تحفظ کریں۔ اسرائیل دہشت گردی الزامات کی آڑ میں مسجد اقصیٰ چھیننا چاہتا ہے، جس مسلمان کو بھی مسجد اقصیٰ جانے کا موقعہ ملے، وہ ضرور جائے اور قبلہ اوّل کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کرے۔

اگر ایران جیسا اسلامی جذبہ سعودی عرب کے حکام کے پاس ہوتا تو فلسطین آج تک آزاد ہو گیا ہوتا/ شیخ محمد حسین

غزہ/ شیخ عکرمہ صابری کا کہنا ہے کہ فلسطینی اسرائیل کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہیں، لیکن عرب ممالک ایک دوسرے کو مارنے کیلئے ہتھیار خریدنے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے بیت المقدس کی موجود صورتحال کو عرب ممالک کا امتحان قرار دے دیا۔ اسرائیل نے مسجد الاقصیٰ کے تمام داخلی راستوں پر فوج کا پہرہ بٹھا دیا ہے۔ بیت المقدس میں حالیہ اسرائیلی جارحیت کے باوجود عربوں کی خاموشی پر مسجد الاقصیٰ کے امام شیخ عکرمہ صابری خلیجی ممالک پر برس پڑے۔ میڈیا سے گفتگو میں شیخ عکرمہ کا کہنا تھا کہ خلیجی ممالک آپس میں لڑ رہے ہیں اور فلسطین کی خبر لینے والا کوئی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی اسرائیل کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہیں، لیکن عرب ممالک ایک دوسرے کو مارنے کے لئے ہتھیار خریدنے میں مصروف ہیں۔ انہوں نے بیت المقدس کی موجود صورتحال کو عرب ممالک کا امتحان قرار دے دیا۔ اسرائیل نے مسجد الاقصیٰ کے تمام داخلی راستوں پر فوج کا پہرہ بٹھا دیا ہے۔ ادھر مہر خبر رساں ایجنسی کے نامہ نگار کے ساتھ گفتگو میں بیت المقدس کے مفتی شیخ محمد حسین نے کہا ہے کہ بعض نام نہاد اسلامی ممالک کا اسرائیل کے ساتھ تعاون اور گٹھ جوڑ جاری ہے اور نام نہاد اسلامی ممالک نے کبھی بھی فلسطینی قوم کی حمایت نہیں کی۔ ان کے امریکہ کے ساتھ اسٹرائیجک اور تاریخی تعلقات ہیں اور ان کی فلسطین کے مظلوم عوام سے کوئی ہمدردی نہیں، انہوں ں نے کبھی بھی فلسطینی عوام کی مدد نہیں کی۔ شیخ محمد حسین نے اسلامی جمہوریہ ایران کی بے لوث اور بے دریغ مدد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اگر ایران جیسا اسلامی جذبہ سعودی عرب کے حکام کے پاس ہوتا تو فلسطین آج تک آزاد ہو گیا ہوتا اور فلسطینیوں پر پڑنے والی مصیبتیں ختم ہو گئی ہوتیں۔

فلسطینی حرم الشریف میں دوبارہ داخل

غزہ/ اسرائیل کی جانب سے متنازع سکیورٹی آلات ہٹائے جانے کے بعد فلسطینی شہری ایک بار پھر مسلمانوں اور یہودیوں کے مشترکہ مقدس مقام 'حرم الشریف' میں داخل ہو رہے ہیں۔ دو ہفتوں تک بائیکاٹ اور احتجاج کے بعد عبادت کرنے کے لیے فلسطینی شہری وہاں جمع ہیں۔ آخری رکاوٹیں ہٹائے جانے کے بعد فلسطینی جمعرات کی دوپہر کو عبادت کے لیے وہاں داخل ہوئے۔

خوش نویسی اور خطاطی کی نمائش پیش

جامع مسجد میں فنکاروں، صحافیوں، عام شہریوں اور طلاب کی بھاری تعداد نے شرکت کی اور اپنے اپنے نمونے پیش کئے

نادیہ مشتاق نے خالی دنوں کو کاٹنے کے لیے بانس سے بنا قلم اُٹھایا اور صفحہ قرطاس پر خطاطی کرنے لگیں. نادیہ مشتاق نے گذشتہ برس معاشیات میں ڈگری مکمل کی تو اسی دوران کشمیر میں مسلح کمانڈر برھان وانی کی ھلاکت سے عوامی احتجاج کی لھر پھیل گئی. کئی ماہ تک کرفیو اور ھڑتالوں کا سلسلہ جاری رھا اور اس دوران انٹرنیٹ اور فون رابطوں پر پابندی عائد رھی. نادیہ خود بھی حیران ھیں کہ یہ کرشمہ کیسے ھوا. ھڑتال اور کرفیو کے دوران کمرے میں اکیلے ھوتی تھی، اور پھر ٹی وی، انٹرنیٹ اور فون بھی بند کیا گیا. میں نے سوچا کیوں نہ خوش نویسی پر ھاتھ آزماؤں، میں حیران ھو گئی کہ میں تو ایک خطاط ھوں.

ریاض مسرور+ولایت ٹائمز

سرینگر شہر خاص میں محکمہ سیاحت کی طرف سے معروف فنکاروں اور طلاب کی اسلامی خطاطی کی نمائش پیش کی گئی، جبکہ اس نمائش کا مقصد پرانے شہر کو ایک ورثہ راہداری کے طور پر فروغ دینا ہے۔ تاریخی جامع مسجد سرینگر کے متصل محکمہ سیاحت کی طرف سے قائم کئے گئے سیاحتی اطلاتی مرکز میں اس نمائش کا آغاز کیا گیا تھا جس کا افتتاح معروف خطاط محمد امین نے کی جبکہ اس موقعہ پر ناظم سیاحت محمود شاہ، کلچرل اکادمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی اور ریاست میں انٹیک کے کنونئر محمد سلیم بیگ کے علاوہ مروف فنکاروں، صحافیوں اور عام شہریوں نے شرکت کی۔ اس نمائش میں شہر خاص کے 50 اسکولوں کے طلاب اور کلچرل اکادمی کے فنکاروں نے عربی، فارسی اور کشمیری میں اپنی خطاطی کے نمونے پیش کئے۔ اس موقعہ پر ناظم سیاحت کشمیر محمود شاہ نے کہا کہ جامع مسجد سرینگر کے بازار کو فروغ دیا ہے جبکہ اس کی خوبصورتی کو بحال کرنے کیلئے قمقموں کو بھی بہتر کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر خاص کے ورثہ اور ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے کیلئے 4 کروڑ 29 لاکھ روپے کی مرکزی اسکیم کے تحت یہ اقدام اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاتی مرکز شہر خاص آنے والے سیاحوں کو پائین شہر کے تہذیب، تمدن، ثقافت اور ورثے کے علاوہ جامع مسجد سرینگر، خانقاہ معلی، خواجہ نقشبند صاحب، بڈشاہ کے مقبرے اور صدیوں پرانے قالین بافی، پیپر ماشی اور تانبے کے برتنوں پر کی جانی والی نقش ونگاری کے بارے میں بھی جانکاری فرہم کرے گا۔

نادیہ مشتاق نے خالی دنوں کو کاٹنے کے لیے بانس سے بنا قلم اُٹھایا اور صفحہ قرطاس پر خطاطی کرنے لگیں۔ نادیہ مشتاق نے گذشتہ برس معاشیات میں ڈگری مکمل کی تو اسی دوران کشمیر میں مسلح کمانڈر برہان وانی کی ہلاکت سے عوامی احتجاج کی لہر پھیل گئی۔ کئی ماہ تک کرفیو اور ہڑتالوں کا سلسلہ جاری رہا اور اس دوران انٹرنیٹ اور فون رابطوں پر پابندی عائد رہی۔

گھروں میں محصور لوگ حالات کی بحالی کے منتظر تھے، لیکن نادیہ کے لیے یہ انتظار اپنے اندر کے فنکار کو بیدار کرنے کا نادر موقع ثابت ہوا۔ انہوں نے بانس سے بنا قلم اُٹھایا اور صفحہ قرطاس پر خطاطی کرنے لگیں۔ صرف ایک سال بعد ان کے فنی نمونے سرینگر کی تاریخی جامع مسجد کے احاطے میں منعقدہ نمائش میں دیکھے گئے۔

نادیہ خود بھی حیران ہیں کہ یہ کرشمہ کیسے ہوا۔ 'ہڑتال اور کرفیو کے دوران کمرے میں اکیلے ہوتی تھی، اور پھر ٹی وی، انٹرنیٹ اور فون بھی بند کیا گیا۔ میں نے سوچا کیوں نہ خوش نویسی پر ہاتھ آزماؤں، میں حیران ہوگئی کہ میں تو ایک خطاط ہوں۔'

عظمیٰ جیلانی پیشے سے آرکیٹیکٹ ہیں، لیکن انھیں شوق تھا کہ قلم اُٹھا کر عربی، فارسی اور اُردو کی عبارتوں سے عکس بنائیں۔ کئی ماہ بعد جب حالات قدرے بحال ہوئے تو نادیہ نے اپنے فنی نمونوں کو فیس بک پر پوسٹ کردیا۔ ماہرین نے انھیں دیکھا تو ان سے رابطہ کر کے ان کے فن کو نمایاں کرنے کا بیڑا اُٹھایا۔

گذشتہ ایک سال کے دوران کشمیر میں 46 مرتبہ انٹرنیٹ معطل کیا گیا۔ گذشتہ برس انٹرنیٹ کی معطلی نے نادیہ کے اندر چھپے فنکار کو نمایاں کر دیا تھا لیکن اب یہ پابندیاں ان کے فن کی ترقی اور ترویج میں حائل ہیں۔ 'بہترین کاغذ، قلمیں، رنگ اور سیاہی سب آن لائن ملتا ہے۔ جب انٹرنیٹ نہیں ہوتا تو میں مایوس ہوجاتی ہوں۔'

قدیم فنی روایات اور تہذیبی ورثے کے احیاء کے لیے انٹیک کشمیر کے کنکونئر سلیم بیگ نادیہ جیسے دوسرے نوجوانوں کو اپنی تخلیقات کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک سٹیج فراہم کرنا چاہتے تھے۔ حکومت کے اشتراک سے انھوں نے پرانے سرینگر میں واقع تاریخی جامع مسجد میں خوش نویسی کے فن سے متعلق ایک ہفتے تک ورک شاپ اور نمائش کا اہتمام کیا۔

قدیم فنی روایات اور تہذیبی ورثے کے احیاء کی خاطر سرگرم سلیم بیگ نادیہ جیسے دوسرے نوجوانوں کو اپنی تخلیقات کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک سٹیج فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

سلیم بیگ کہتے ہیں: "جامع مسجد کو انڈین میڈیا میں تشدد اور مظاہروں کی علامت کے طور پیش کیا جاتا ہے اور ہمارے لیے یہ تاریخی مسجد قدغنوں اور پابندیوں کی مثال ہے۔ لیکن اسی مسجد کے احاطے میں یہ نوجوان اپنے فن کا مظاہرہ کر کے اس مسجد کی تہذیبی مرکزیت کو ثابت کر رہے ہیں"۔

نمائش کی خاص بات یہ تھی کہ شستہ انگریزی بولنے اور سمارٹ فون استعمال کرنے والے لڑکے اور لڑکیوں کو بھی خطاطی اور خوش نویسی کے فن نے بہت مرغوب کیا اور پورے جنون کے ساتھ یہ فن سیکھنے کے لیے ورکشاپ میں پہنچے۔

انٹیک کے کونئر محمد سلیم بیگ نے کہا کہ شہر خاص کی ثقافت اور ورثے کے بارے میں لوگوں کو جانکاری فرہم کی جانی چاہے، جبکہ پائین شہر میں کئی ایسے علاقے ہیں جن کا نام فنکاروں کے ساتھ ہی منسوب ہے۔ اس دوران نمائش میں رکھی گئی خطاطی کے کچھ نمونوں کو پہلے ہی روز فروخت کیا گیا۔

نوجوان طالب علم صالح شاداب کہتے ہیں کہ حکومت نے آج تک ایک آرٹ گیلری تک تعمیر نہیں کی۔ 23 سالہ عظمیٰ جیلانی کہتی ہیں: "میں تو پیشے سے آرکیٹیکٹ ہوں، لیکن مجھے شوق تھا کہ میں قلم اُٹھا کر عربی، فارسی اور اُردو کی عبارتوں سے عکس بناؤں"۔ نمائش میں کینوس پر مصوری اور خطاطی کے امتزاج سے بننے والی دلکش پینٹنگز بھی تھیں جو نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں نے تخلیق کی ہیں۔

نوجوان طالب علم صالح شاداب کہتے ہیں "کشمیر میں نوجوانوں کی اکثریت کسی نہ کسی فن کے ساتھ وابستہ ہے، لیکن ستم یہ ہے کہ کلچر کلچر کی باتیں کرنے والی حکومت نے آج تک ایک آرٹ گیلری تک تعمیر نہیں کی۔ ہم فن پارے تخلیق تو کرتے ہیں، لیکن انھیں دکھانے کے لیے جگہ نہیں ہے"۔ واضح رہے قالین بافی، پیپر ماشی اور تانبے کے برتنوں پر کی جانی والی نقش ونگاری اور خوش نویسی وخطاطی وغیرہ ایران سے کشمیر کو منتقل کیا گیا ہے جبکہ موجودہ دور میں بھی ایران اس میدان میں کافی پیشرفت کیا ہوا ہے اور امید ہے کہ کشمیر میں اس ثقافت کو دوبارہ بحال کیا جائے گا۔

ریاست سے شراب ومنشیات کوختم کیلئے متحد ونے کی اشدضرورت

رسول رحمتؐ کی اتباع وپیروی میں ہی کشمیری عوام کے مشکلات ومصائب کا خاتمہ ممکن ہے: مولانا غلام رسول حامی

سرینگر/ریاست میں جاری شراب ومنشیات مخالف مہم کومنطقی انجام تک پہنچانے کے لئے بلا لحاظ مسلک و مذہب اور رنگ ونسل تمام تر مکاتب فکر کو آگے آنے کی اشدضرورت ہے تا کہ سرزمین اولیاء کو ہر طرح کے بدعات وخرافات سے پاک وصاف کیا جائے۔ان باتوں کا اظہار امیر کاروانِ اسلامی مولانا غلام رسول حامی نے حیات النبی (ص) کانفرنس تار تپورہ کپوارہ میں کیا۔انہوں نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی اور مضبوط پیروی میں ہی مضمر ہے۔امیر کاروان نے کہا ظالم اور جابر اسلام دشمن عناصر مختلف چالوں کے ذریعے مسلمانان اسلام کوتکالیف اور ومصائب میں مبتلا کرنے کی کوششوں میں کوئی کثر باقی نہیں چھوڑتے ہیں جن کو پرکھنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو چاہئے کہ اسلام دوستی قائم کر کے حقیقی غلامی رسول (ص) اور اسلام کی سربلندی کے لئے کام کریں پچھلے ستر سال سے ریاستی عوام تکالیف ومصائب میں مبتلا ہیں۔جن سے باہر آنے کا واحد راستہ اللہ ورسول (ص) کی طرف رجوع ہے۔انہوں نے کہا کہ پورے عالم اسلام میں مسلمانوں کے ساتھ ہو رہی زیادتیوں اور ظلم و بربریت کے مکمل خاتمے کے لئے اتحاد واتفاق کی اشد ضرورت ہے مملکت اسلام کے تمام سربراہان کو اس معاملے میں سنجیدہ ہونے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے امیر کاروان نے کہا کہ اسلام پر لگائے جارہے بے بنیاد دہشت گردی کے الزام کو مسترد کرنے کے لئے پر زور آواز اور عملی اقدامات اٹھانے کے لئے ٹھوس حکمت عملی کرنی ہوگی۔امیر کاروان نے ریاست میں ہورہے معصوم شہریوں کے ساتھ ظلم و جبر اور بے انتہا تشدد پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ظلم و جبر سے کسی مسئلے کا حل نہیں ہوسکتا بلکہ وقت آچکا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا فریقی بات چیت سے حل نکالا جائے جو کشمیری مظلوم قوم کے حق میں ہو۔انہوں نے کہا کہ سیاست دانوں کی غیر سنجیدہ اور خود پسند پالسیوں کی وجہ سے آج عالم اسلام اور کشمیری قوم اس کگار پر کھڑی ہیں اس لئے اس نازک اور حساس ترین مسئلے کو جلد سے جلد حل کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ میر واعظ جنوبی کشمیر قاضی یاسر اور دیگر بے گناہ شہریوں اور نوجوانوں کو فی الفور رہا کیا جائے۔کانفرنس میں امیر اعلیٰ تحریک صوت الاولیاء مولانا عبد الرشید داؤدی کے علاوہ مولانا محمد نور الامین قادری مولانا راشد الاسلام قادری ،مولانا محمد تجمل قادری مولانا محمد وسیم قادری ،مولانا محمد سید امیر الدین اندرابی (امیر ضلع کاروانِ اسلامی کپوارہ)مولانا منصور الاسلام ،مولانا ریاض قادری نے بھی خطابات کئے اور عوام کی بھاری جمعیت نے شرکت کی۔

حکمران جامع مسجد کے منبر کوکوخاموش کرنے پر تلے ہوئے ہیں: مولانا مسرور عباس انصاری

سرینگر/جموں کشمیر اتحاد المسلمین کے صدر اور کل جماعتی حریت کانفرنس کے سینئر رہنما مولانا مسرور عباس انصاری نے مسلمانان کشمیر کی سب سے بڑی عبادت گاہ مرکزی جامع مسجد سرینگر کو ریاستی حکمرانوں کی جانب سے لگاتار گزشتہ پانچ جمعہ سے مقفل رکھنے اور وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی پر پابندی عائد کئے جانے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مداخلت فی الدین قرار دیا ہے۔"ولایت ٹائمز" کو موصولہ بیان کے مطابق مولانا مسرور عباس انصاری نے کہا کہ ریاستی حکمران امن وقانون کو بہانہ بنا کر اور ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت جامع مسجد کے منبر ومحراب کو خاموش کرنے پر تلے ہوئے ہیں تا کہ اس دینی مرکز سے کشمیری عوام کے سیاسی اور دینی حقوق کی جو ترجمانی ہوتی رہی ہے اس پر روک لگائی جا سکے کیونکہ اس مرکز سے صدیوں سے نہ صرف حق وانصاف کے حق میں آواز بلند ہوتی رہی ہے بلکہ کشمیری مسلمانوں کے خلاف ہورہے استحصال اور ان کے حقوق پر مارے جارہے شب خون کے خلاف بھی صدائے احتجاج بلند ہوتا رہا ہے۔مولانا انصاری نے کہا کہ مسلم اکثریتی ریاست میں جہاں کے حکمران خود کو مسلمان کہہ رہے ہیں مرکزی جامع مسجد سرینگر میں نماز کی ادائیگی پر پابندی کا عمل حد درجہ افسوسناک ہے اور یہ شخصی راج کے اس دور کی یاد دلاتا ہے جب مرکزی جامع مسجد کو طویل مدت تک بند رکھا گیا اور اس کے منبر ومحراب کو خاموش کیا گیا۔انہوں نے ایک ریاستی وزیر مولانا عمران انصاری کی جانب سے کئے گئے "ٹویٹ" پر جس میں موصوف نے کہا تھا کہ "جامع مسجد میں نماز پر پابندی سے انسان جانیں تلف ہونے سے بچ جاتی ہیں لہٰذا بقول ان کے اس مرکز میں نماز پر پابندی ٹھیک ہے" کو موصوف کے افلاس تدبر کی انتہا قرار دیتے ہوئے کہا کہ موصوف کی دین اسلام متعلق معلومات نہایت ناقص ہے۔

تاریخی جامع مسجد کا محاصرہ بنیادی حقوق کی سنگین پامالی: جماعت اسلامی

سرینگر/جماعت اسلامی نے مذہبی معاملات میں مداخلت کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تاریخی جامع مسجد سرینگر کا محاصرہ بنیادی حقوق کی سنگین پامالی ہے۔جماعت اسلامی کے ترجمان ایڈوکیٹ زاہد علی نے ارسال کردہ ایک بیان میں تحریر کیا ہے کہ جماعت اسلامی جموں وکشمیر سرکاری فورسز کی طرف سے جامع مسجد سرینگر کو طاقت کے بل پر مہینوں نمازیوں کے لیے بند کر کے رکھنا اور اس طرح ہزاروں فرزندان توحید کی اس مقدس مقام تک رسائی کو ناممکن بنانے کو انسانی بنیادی حقوق کی سنگین پامالی قرار دیتے ہوئے اسے یہاں کے مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت قرار دیتی ہے۔جامع مسجد کو پانچویں جمعہ کو بھی نماز کے لیے بند رکھنا ڈوگرہ تاناشاہی دور کی یاد تازہ کرتی ہے جب یہاں کے مذہبی مقامات میں مسلمانوں کی رسائی لمبے عرصے کے لیے ناممکن بنائی جاتی تھی۔جماعت اقوام عالم پر زور دیتی ہے کہ وہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کی طرف سے دہشت گردی کا سنجیدہ نوٹس لے کر مرتکبین کے خلاف کڑی سے کڑی کارروائی کا آغاز کرے۔

امریکا کی مداخلت سے کشمیر شام، افغانستان اور عراق جیسا تبدیل ہوگا: وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی

سرینگر/وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مسئلہ کشمیر پر تیسرے فریق کی ثالثی کے کردار کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سیاسی مسئلہ شملہ سمجھوتہ اور لاہور اعلامیہ کے تحت حل ہوسکتا ہے جبکہ سیاسی مسئلے کے حل کیلئے اٹل بہاری واجپائی اور اندرا گاندھی نے ایک نقشِ راہ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا کی مداخلت کے بعد آج شام ،افغانستان اور عراق کے حالات سب کے سامنے عیاں ہے ،کیا ڈاکٹر فاروق عبداللہ کشمیر میں شام جیسے حالات کے متمنی ہیں؟۔"ولایت ٹائمز" نے نقل کیا ہے کہ کشمیر نیوز سروس کے مطابق جنوبی کشمیر کے اسلام آباد میں کئی تعمیراتی پروجیکٹوں کا جائزہ لینے کے حاشئے پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر میں کسی تیسرے فریق کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔انہوں نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی اُس وقت بیان جس میں انہوں نے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے چین یا امریکا کا تعاون حاصل کرنے پر زور دیا تھا، پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا'کیا ڈاکٹر فاروق عبداللہ کشمیر میں شام جیسے حالات چاہتے ہیں؟'۔محبوبہ مفتی نے کہا'اس وقت شام ،افغانستان اور عراق کے حالات؟ کیا ڈاکٹر صاحب بالکل ایسی ہی صورتحال چاہتے ہیں؟'۔انہوں نے کہا'ہمیں آپس میں مل کر بات کرنی ہے ،تو امریکا ،ترکستان اور انگلستان کیا کریگا ہمارا'۔انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل بھارت اور پاکستان دوطرفہ طور نکال سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکا نے جہاں کہیں بھی مداخلت کی خواہ وہ افغانستان ہو،شام ہو یا پھر عراق ہو،وہاں آج حالات کیا ہے؟۔

مسلمان اختلافی مسائل میں الجھنے کے بجائے آپسی اتحاد قایم کریں: جمعیت انوار السلام

سرینگر/حسد وتکبر حرص ولالچ اور بغض وعناد کو ایمان کش جراثیم قرار دیتے ہوئے عالم دین مولانا شیخ غلام محمد نے واضح کیا ہے کہ اُمت مسلمہ کو درپیش مصائب ومشکلات دینی تعلیمات سے منہ موڑنے کا نتیجہ ہے۔"ولایت ٹائمز" نے نقل کیا ہے کہ "کے این ایس" کے مطابق جموں وکشمیر جمعیت انوار الاسلام کے اہتمام سے اشموجی کولگام میں ایک عظیم والشان عوامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ابتدائی کلمات میں خطیب جامع مولانا خورشید احمد شاہ نے تقریب کا تعارف پیش کیا ،الحاج غلام محمد وانی نے نعت شریف پیش کیا،ڈاکٹر بشیر احمد غنگرو نے منشیات کے مضر اثرات سے عوام کو روشناس کروایا۔صدارتی خطاب میں جمعیت انوار الاسلام کے سربراہ مولانا شیخ غلام محمد نے معاونت کے عنوان پر مفصل وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ خالق کائنات مالک کُل نے احترام انسانیت کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے نیکوکاروں اور تقویٰ شعاروں کا معاون بننے کا حکم دیا اس لئے بنی نوع انسان پر فرض عائد ہوتا کہ وہ احکام الٰہی کو ترجیح دے کر اُن کی صحبت اختیار کر کے اپنے اخلاق وکردار اور اعمال کا سدھار کرے اُن کی مجالس میں شامل ہونے سے انسان حسد وتکبر حرص ولالچ بغض وعناد اور انتقام گیری کے ناپاک جراثیم سے آزاد ہوجاتا ہے صالحین کی صحبت سے خلوص واخلاص کا جزبہ پیدا ہو کر وہ خدمت خلق کے لئے ابر رحمت بن جاتا ہے انسانی اقدار کو بلند اور قائم رکھنے کے لئے مالک کائنات نے صادقین کے ساتھ شامل ہونے اور اُن کو تعاون دینے کا حکم نافذ فرمایا۔صدر جمعیت نے زوردار الفاظ میں کہا دور حاضر میں عوام کا قافیہ حیات تنگ کر کے ظلم وجبر کے ذریعے امن وسکون قایم کرنے کی لاحاصل کوشش کی جاتی ہیں جب کہ عوام میں عدل وانصاف کے نافذ کرنے سے امن وسکون قایم ہوگا سلف صالحین نے ضابطہ اخلاق اور مساویانہ رُول کے تحت بلا تخصیص مذہب وملت رنگ ونسل خدمت خلق کے فریضہ کو انجام دیا جس کی بدولت عوام میں اطمنان وسکون قایم ہوا لہٰذا حیوانوں کی تعظیم کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ انسانوں کے ساتھ انسانیت کا سلوک کر کے دیکھیں ملک بھر میں اطمنان وسکون امن وامان کیسے قائم ہوگا۔ہمیں اختلافی مسائیل میں الجھنے کے بجائے آپسی اتحاد واتفاق قایم کرنا ہوگا ہمیں بلامذہب وملت رنگ ونسل ناداروں کی مدد کرنا ہوگی۔

HOW SUPREME LEADER PLAYS AN IMPORTANT ROLE IN KASHMIR

While India has lost an ally, Pakistan gains another strong voice in the favor of Kashmir plebiscite: **By Mohammad Iqbal Mir**

The Supreme leader of Islamic Revolution and Iran, Ayatollah Sayed Ali Khamenei, who is the highest ranked political and religious head in Islamic Republic of Iran, on 26 June, on the occasion of EID-UL-FITR and after some days in a meeting with Head of Justice of Iran publically urged the Muslim World to openly support the people of Bahrain, Palestine, Yemen, Myanmar, Kashmir, etc. and to repudiate oppressors and tyrants who attacked the people during Ramadan. This is not the first time that he has raised the Kashmir issue. In 2010, on the occasion of EID-UL-ZUHA, he had put it in the same line as Gaza and Afghanistan. Iran once went on to declare Kashmir a Nation and India a Zionist Regime, even though India is being friendly to Iran and abstained from voting against the later in the United Nations Security Council Resolution on Human Rights.

Iran plays a strategically significant role for the approximately 13 percent Shias in Kashmir. Shia community show their allegiance to Iran's clerical setup known as Islamic Jurisprudence (Willayat-e-Faqih). Ayatollah Khamenei of Iran and Ayatollah Sistani In Iraq are being acknowledged by majority of the Shia community as their jurisprudent. India is neglecting the importance of Ayatollah Khamenei and in 1980 when the leader paid his visit to Kashmir, he joined Sunni Friday prayers and prayed while standing before Mirwaiz Maulvi Farooq and delivered a 15-minnute speech in Historical Jamia Masjid. It accomplished the brotherhood and subsequent mutual understanding.

It's true that the Kashmiri Shias do not want "Kashmir Banega Pakistan" because of fear of persecution of Shias in Pakistan, but it would be wrong to say that they do not want 'Azadi'. There are three self-determinant groups in Kashmir- one, "Kashmir Banega Pakistan"; two, "Independent Kashmir"; and three stay with the "Existing nation". Indeed, Shias want "Independent Kashmir" where "Kashmiriyat" will evolve. Kashmiri Shias have been passive in the movement and therefore, preferred to be with India. But Iran's will and intervention have changed the people's mindset that now, like their other Muslim brothers tend to be the equal parts of the resistance Movement. As Iran observes, the restrictions are never-ending in Kashmir. For example, The Grand Ashura Procession in Kashmir has been banned by the state government since a long time by imposing illogical restrictions over it. It has provoked a particular community which finds no way but to participate in the freedom movement. For example, Budgam, a Shia Majority district has become active this year like never before. Also, Youm-e-Quds, celebrated in the last week of Ramadan was designed by Imam Rohullah Khomeini of Iran in the favor of Palestine and other oppressed nations. But gradually, Kashmir is also being raised with enthusiasm. Shias have also got representation in Hurriyat. Moreover, there is Imam Khomeini Memorial Trust (IKMT) at Kargil in Jammu and Kashmir which was inspired by the Iranian Revolution and is run by the young clerics trained in Iran.

Iran-India relationship

In history first Indian Prime Minister's recent visit to Israel (to Iran, the creation of Israel as a Zionist state is the worst event of the 20th century) has de-hyphenated Palestinian ties with Israel unlike previous Indian visits. By doing this, India has compromised on its unique history, which it has been proud of. New Delhi's dependence on the west may create more rivalry against its neighbors. It has been noticed that the adjoining boundaries of India remain vulnerable and can undoubtedly cause threat to its National Security as well as integrity. We should remember that the faster India hankers after the America, the more foes we make. The irony is these futuristic "foes" are our immediate neighbors. The most important thing is that the US is being ignored and isolated by the world as it quits The Paris Climate Change- G20 meeting held in Hamburg on 8th July. Resultantly, China got opportunity to establish its supremacy.

This is not once but twice within a week that he rakes up Kashmir's concern, which gradually gets a way in Iran's Foreign Policy. It is certainly not good for New-Delhi. Indeed, it affects Iran-India Relationship, which has been seen as productive throughout history. Prime Minister Narendra Modi paid high profile visit to Tehran last year, where India agreed to invest $500 million. It resulted in the establishment of Chabbhar Port which is the most important step to sideline the Pakistan and also for the development of regional road and rail connectivity with Afghanistan and Central Asia from where India imports Oil etc. An additional $16 billion free trade zone was also signed. The bilateral trade is around 14 billion USD in which India imports around $12 billion worth of oil from Iran.

Iran-Pakistan Cooperation;

Pakistan's relationship with Iran have been strained at times due to sectarian tensions, as Pakistani Shias claimed that they were being discriminated under the Pakistani government's Islamisation programme. But Iran always makes effort to cooperate with Pakistan. At present, both countries are cooperating and forming alliances on several of areas of mutual interest such as fighting the drug trade and combating the Balochistan insurgency along their border. Iran has expressed an interest in joining the China-Pakistan Economic Corridor. Saudi Arabian Use of Wahhabism, the policy of Intoleration and most importantly, the dependence of Pakistan and anti-Iran hatred are the causes of downs in relationship with Iran, but Pakistan becomes strategically neutral to both the Middle East regional emerging powers.

Iran has continuously spoken for Kashmir and this has shook the entire India by storm, after Modi's visit to Donald Trump. Iran has taken a firm stand against Indian Oppression in Kashmir. Iran has historically been a supporter in this matter but Indian diplomacy has silenced the pro-Kashmir voice in past 7 years. The recent Iranian move suggests that Iran has realized that Indian game in the region is to weaken Pakistan at every cost. Iran has historically fought alongside Pakistan during 1965 and1971 wars. While India has lost an ally, Pakistan gains another strong voice in the favor of Kashmir referendum. If Pakistan, China and Iran and now Russia make a formidable regional Alliance while both India and United States lose their influence in South Asia. The people of Kashmir and Pakistan are rejoicing over the Iranian statement. They expect that Iran plays a diplomatically strong role for Kashmir's freedom. It has become advantageous for the resistance camp. This is the crucial time for New Delhi to bounce back and revive the survivable conditions in the valley. Ignoring Iran is not a solution. New Delhi must focus on bilateral relationship with Tehran. New Delhi should take Kashmir as a part of negotiation to resolve the Kashmir dispute politically through peaceful means.

Author hails from Budgam Kashmir and Pursuing Masters in Sociology at Jamia Milli Islamia Delhi and can be reached at miriqbalmir7@gmail.com

Kashmiris are the Masters of their Destiny

Enough is enough said; Dr Mohammad Shafi,a 95 year old Kashmiri. Dr. Shafi – doctor by profession, gold medallist of his times- discusses the current round of troubles in Kashmir. He talks about the need for an 'Azadi narrative' in Kashmir. He explains why stone pelting has become a routine feature of street protest. Dr. Shafi was pessimistic about any possibility of a sustained process of peace in Kashmir. However, he strongly advocated Plebiscite is where the solution to the Kashmir issue is reposed.

Interviewed for* Wilayat Times *by Syed Mujtaba Hussain (Renowned Human Rights Activist from Kashmir) and Jitamanyu Sahoo (Human Rights Defender Odisha, both have been studying and researching the Changing Dynamics of Democracy in Kashmir.

How do you view the present situation in Kashmir?

It's a people's revolution. I am an eye witness to people's glances, shrugs and chance remarks. Kashmiris are the master of their destiny and are final arbitrators of their fate. The sentiment is alive and kicking. The youth who were born amidst the noise of the guns constituted the frontline in the recent uprising in the valley. Years of angst that have been burdened is now being witnessed of being transmitted from one generation to the other. The sentiment of expectation and expectancy is alive for tomorrow also. Kashmiris have to strike a balance between adjustability and adaptability where he can fight and live together.

Before the birth of Pakistan and Freedom of India in 1947, Jammu and Kashmir was an independent and sovereign country.

Separatists frequently call for strikes which affect common masses?

The separatists had given a call for the strike and peaceful protests over some time. I can understand that people have suffered, students have suffered. Students are our future of Kashmir. However, in this situation leadership needs to formulate a strategy where people have to bear minimum problems.

What forced the Kashmiri to take arms in late 80's?

From 1931 to 1947 and 1953 to 1988, Kashmiri used all means of nonviolence to achieve their but rights but it was unfortunate that the State of India did not provide space for our nonviolent movement. In 1986 Muslim United Front(MUF) came into existence and decided to participate in the elections. MUF also decided if voted to power it would bring a revolution in the assembly for right to self-determination for the people Jammu and Kashmir. In assembly election held in 1987,March, MUF could win only four seats out of 87 as the elections were rigged and immediately after the announcement of results hundreds of MUF activists were arrested and were booked under Public Safety Act. And by this way the gun came in our movement.

Do you accept the gun played a role in highlighting Kashmir issue?

The ground reality of Kashmir is changing slowly and steadily but it can clearly be gauged from history of guns in Kashmir. I believe the gun played a significant role in giving impetus to the Kashmir issue. Gun created a roar and it was heard all over for world. For any movement to thrive you need various components. So gun in our movement was significant for our cause. There are people who have their own beliefs and ideology for struggle. I am committed with one belief and my other friends may have other beliefs.

What role should the main stream political parties play in the resolution of Kashmir issue?

The India political parties have collectively accepted the political nature of the Kashmir problem. However, the political space through which the resolution of the Kashmir issue can be addressed is shrinking. A political package that addresses the Kashmir problem within a proper time frame is what the main stream political parties need's to address immediately. Moreover every Kashmiri citizen has a role to play but it has to be played honestly and everybody has to play a sincere role. Miracles do not happen over night. Let it be everyone's voice that must matter.

Why is the Azadi narrative so important for the Kashmir issue?

The Azadi narrative dates back to the years when it was declared by the United Nations that Kashmiris have a right to self-determination. Azadi means 'Azad Kashmir' 'Azad from India' 'Azad from Pakistan' were the people are free to determine their own political status and are free to pursue their own cultural, economic and social development. Kashmiris should have the absolute right to claim Self-Determination.

Is Kashmir turning into a police state?

Kashmir has already become a police state. The paramilitaries and police have tried everything to suppress this new wave of dissent that has risen in the valley. Last year bloody summer in Kashmir have not only witnessed deaths of innocent civilians but also introduction of draconian measures to suppress the voice of the Kashmiris by the State forces.

How do you see the recently concluded bye-elections in Srinagar where the voter turn-out was extremely poor?

I think first we have to draw a line between an election and a plebiscite. Election is a democratic process as far as government formation is concerned, and plebiscite is democratic exercise as far as future dispensation of Kashmir is concerned. Election for us is a non-issue. We seek a settlement of the Kashmir dispute. Plebiscite is right that was guaranteed to the Kashmiris.

What is the most important thing the Indian Government should do?

The Indian Government must understand the Kashmir issue in the right perspectives. India's own interest is attached to the land of the Kashmir and not with the Kashmiri people. Moreover Pakistan wants Kashmir to be part of Pakistan. But we want Right of Self determination where the Kashmiris can decide their own future.

So what is the solution?

There are two ways out of the current Kashmir turbulence. One is through the proper and effective implementation of the Plebiscite which India promised in 1949 at the United Nations. The other is 'Azad Kashmir'

What's your message for the youth of Kashmir?

I believe if youth gets proper guidance, they can change the fortune of the nation. Kashmiri youth has to play an important role in nation building. Present generation youth is better educated and equipped than the generations before. Kashmiri youths are courageous and are willing to work for the development of Kashmir. My sole message to the youth is to be vigilant and nonviolent as possible.

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;
R.N.I No:JKBIL/2015/63427; Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K)
Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar.
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com;Website:www.wilayattimes.com

2nd Year of Publication Srinagar

Weekly WILAYAT TIMES

خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ
نہیں ممکن امیری بے فقیری

Ask God for the heart and soul of men of the past,
Become a fakir, first, to regain thy power.

Vol:03 | Issue:17 | Pages:08 | 31st July to 6th August 2017 | Rs.5/-

Nobody will hoist the Tricolour

if Article 35A is scrapped:Mehbooba Mufti

Srinagar:Jammu and Kashmir Chief Minister Mehbooba Mufti has expressed her strong reservation to the Centre over any possible tinkering with Article 35(A) of the Constitution, warning that the development may lead to a situation where nobody in the Kashmir valley will hold the Tricolour. The J&K CM also told the Centre that the recent crackdown on separatists in Kashmir for their alleged hawala links has compounded the resentment and protests on the ground.

Article 35(A) empowers the state's legislature to define who is a permanent resident of J&K, and give them privileges.

She reminded the Centre that it has taken sacrifices on part of the workers of mainstream political parties such as her People's Democratic Party and Omar Abdullah led National Conference "to keep the Indian flag afloat in the state".

CM Mehbooba was quoted by many news agencies as saying, "I won't hesitate to make it clear that nobody will even cover a corpse with National Flag in Kashmir if Article 35(A) is scrapped". It is in place to mention that Article 35(A) is being challenged in the Supreme Court by an NGO, We the Citizens, who have pleaded before the SC that this Article was never presented before Parliament and had been executed on the orders of the President of India.

Commenting on NIA crackdown on the separatists, she said that the Centre will have to talk to all stakeholders including the separatists and Pakistan for a meaningful dialogue aimed at rescuing the state from its current unrest. CM Mehbooba said that in the past also the Central agencies levelled many allegations against Hurriyat leaders, but that had not taken Kashmir on the path of reconciliation.Recently, the NIA slapped a notice on the elder son of Geelani, Dr Nayeem Geelani, for questioning. CM Mehbooba said that the unrest in Kashmir has its roots in the unresolved political issues. She had recently said that Prime Minister Narendra Modi has the mandate and the will to resolve the Kashmir issue.

Book "Shias of Kashmir" released at Srinagar

Srinagar:An impressive function to release book "The Shia's of Jammu & Kashmir' by Justice (Rtd) Hakim Imtiyaz Hussain held on Saturday 22nd July at Auditorium hall of Information Department Srinagar by renowned dignitaries.A well-known journalist Saeed Naqvi, who was chief guest on the occasion, emphasized on recording the significant events of past which have shaped our present. Hojatul Islam Syed Taqi Naqvi, emissary of Ayatollah Mehdi Mahdavipur, Representative of spiritual leader Ayatollah Sayed Ali Khamenei for India read out his message which conveyed deep affection of Iranian nation towards Kashmiri people and appreciation for its history. He offered his gratitude to author for this contribution.Prof Shafi Shauq presented a review of the book which comprises two volumes, is an analytical study of the Shia community in J&K from 1324 to 1947 A.D. It gives a vivid account of the origin and spread of Shiism & their political role in the region.

JK Bank terminates accused peon

SRINAGAR: For prima facie involvement in the alleged harassment and subsequent death of a local girl in Pulwama yesterday, J&K Bank today terminated Banking Attendant Aijaz Ahmad from the service. He was posted at business unit Ratnipora in Pulwama."Sounding a stern warning to its operational hierarchy for any kind of misdemeanour, the bank took extreme measure because human dignity and life was involved in the issue. Customer relationship remains the topmost priority of the bank management and there will be no compromise on dignity of our valuable customers", said J&K Bank Chairman & CEO Parvez Ahmed."Our organisation is our pride. It takes years to build reputation and a moment to tarnish it. The incident has shaken our collective conscience as our employees in general and our organisation in particular is epitome of faith and trust", the chairman said while expressing grief and sorrow on this unfortunate incident.

20 arrested in Ayub Pandith lynching case:IG Kashmir

Srinagar:The Jammu and Kashmir Police has arrested 20 persons in connection with the mob lynching of DSP Mohd Ayub Pandith here last month, Inspector General of Police (IGP), Kashmir, Munir Khan said here today.A militant involved in the killing of the police officer was shot dead in an encounter with security forces on July 12, the IGP said addressing a press conference on the status of the investigations in the case.

Pandith was lynched outside Jamia Masjid in Nowhatta area of the city on June 22.

The IGP said the investigation in the case is still on and more arrests are likely to take place."So far 20 accused have been arrested and one more, a militant identified as Sajad Ahmad Gilkar, was killed in an encounter with the security forces in Redbugh area of Budgam on July 12, Khan said."The investigation of the case is going on at a fast pace and some more arrests are expected which will lead to the completion of the investigation and the case will be submitted for judicial determination, he said. Khan said the police is making vigorous efforts to identify the remaining assailants involved in the crime, while recovery of other evidences related to the commission of the crime is underway. "The important pieces of evidence including an iron rod, by which the officer was hit, his identity card, service pistol (in a damaged condition) and his cell phone have been recovered, he said.The IGP said it was encouraging to note that people came forward to provide valuable information which led to a substantial headway in the investigations.

"Unlike other cases, there was widespread condemnation by cross-section of the society.General public and eyewitnesses voluntarily came forward to render assistance in the investigation and provide valuable information.This led us to the right conclusion and the right line of investigation, he said. Khan said in the initial phase, three persons were arrested and questioned which led to subsequent arrests and recovery of the evidence.

Stitching together the sequence of events which led to the lynching of the officer, the IGP said during investigations it surfaced that a group of hooligans came out of the mosque raising slogans in favour of militant commander Zakir Musa and "supposedly to welcome" chairman of moderate Hurriyat Conference Mirwaiz Umar Farooq.